سوال

(143) نمازچوری سے روک دے گی!

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دفتر میں ایک صاحب نماز پڑھنے والوں پر برس پڑے کہ تمہاری نمازوں کا کیا فائدہ جب آپ غلط کام ترک نہیں کرتے۔ تم سے ہم بے نماز ہی اچھے ہیں جو گناہ کے کاموں سے بچتے ہیں۔ میں نے کہا کہ گناہوں سے بچنے کی کوشش کریں مگر نماز نہیں چھوڑنی چاہیئے۔ ایک آدمی نماز بھی پڑھتا تھا اور چوری بھی کرتا تھا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس کی نماز اسے چوری سے روک دے گی۔" بے نماز کہنے لگا: ایسی کوئی بات نہیں۔ اس گفتگو کو مدنظر رکھتے ہوئے راہنمائی کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ نماز برے کاموں سے روکتی ہے، جس کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ الصَّلوٰةَ تَنهىٰ عَنِ الفَحشاءِ وَالمُنكَرِ... ٤٥ ... سورة العنکبوت

''یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔''

ایک مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

إِنَّ الإِنسـٰنَ خُلِقَ هَلوعًا ١٩ إِذا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزوعًا ٢٠ وَإِذا مَسَّهُ الخَيرُ مَنوعًا ٢١ إِلَّا المُصَلّينَ ٢٢ الَّذينَ هُم عَلىٰ صَلاتِهِم دائِمونَ ٢٣ ... سورة المعارج

''بے شک انسان بڑے کچے دل والا بنایا گیا ہے۔ جب اسے مصیبت پہنچتی ہے تو ہڑبڑا اُٹھتا ہے اور جب راحت ملتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے، مگر وہ نمازی (ایسے نہیں ہوتے) جو اپنی نماز پر ہمیشگی کرنے والے ہیں۔''

شعیب علیہ السلام نے جب غیر اللہ کی عبادت، ماپ تول میں کمی بیشی کے ذریعے لوگوں کی حق تلفی کرنے سے اپنی قوم کو منع کیا اور انہیں اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ نفع پر اکتفا کرنے کی تلقین کی تو قوم نے اُن کا مذاق اُڑایا:

قالوا يـٰشُعَيبُ أَصَلوٰتُكَ تَأمُرُكَ أَن نَترُكَ ما يَعبُدُ ءاباؤُنا أَو أَن نَفعَلَ فى أَمو‌ٰلِنا ما نَشـٰؤُا ۖ إِنَّكَ لَأَنتَ الحَليمُ الرَّشيدُ ٨٧ ... سورة هود

''انہوں نے جواب دیا : شعیب!کیا تیری صلوۃ (عبادت) تجھے یہی حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے باپ دادوں کے معبودوں کوچھوڑدیں اور ہم اپنے مالوں میں جوکچھ چاہیں اس کا کرنا بھی چھوڑ دیں توبڑاہی باوقاراورنیک چلن آدمی ہے!''

شعیب علیہ السلام کی مشرک، حرام خوراور مفسد قوم کاخیال یہ تھاکہ نماز(عبادت) کادیگراعمال زندگی کے ساتھ کیا تعلق ہے۔یہ وہی سوچ ہے جوآج بھی بعض لوگوں میں پائی جاتی ہے، جوکہتے ہیں کہ نمازاپنی جگہ پراورباقی کام اپنی جگہ پر۔جبکہ قرآن کی مذکورہ بالا آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز کا انسان کے اخلاق وکرداراوراس کی معاشی ومعاشرتی زندگی کے ساتھ گہرا تعلق ہے مگراس گہرے تعلق کایہ مطلب ہرگزنہیں کہ نمازی سے گناہ کاارتکاب ہوہی نہیں سکتا۔نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بعض ایسے لوگوں پرحدکانفاذکیاگیا تھاجونمازی بھی تھے۔

وہ لوگ جونمازکی صحیح معنوں میں پابندی کرنے والے ہوں، وہ برائیوں اورگناہوں پراصرارکرنے والے نہیں ہوتے، اگرکہیں شیطان کاحملہ ان پرہوتاہے، تووہ نمازکے ذریعے اللہ تعالی سے مددطلب کرتے ہوئے چوکنا ہوجاتے ہیں۔ایسانہیں ہوتاکہ وہ نافرمانی ہوجانے کی وجہ سے نمازبھی چھوڑدیتے ہوں۔فرض نمازکاچھوڑنابذات خودگناہ کبیرہ ہے۔

مزیدبرآں یہ بات بھی قابل غورہے کہ نمازگناہوں کودُورکرنے کاذریعہ بھی ہے۔ارشادباری تعالیٰ ہے:

وَأَقِمِ الصَّلوٰةَ طَرَفَىِ النَّهارِ وَزُلَفًا مِنَ الَّيلِ إِنَّ الحَسَنـٰتِ يُذهِبنَ السَّيِّـٔاتِ ذٰلِكَ ذِكرىٰ لِلذّٰكِرينَ ١١٤ ... سورة هود

''دن کے دونوں سروں میں نمازقائم رکھ اوررات کی کئی ساعتوں میں بھی۔یقینا نیکیاں برائیوں کودُورکردیتی ہیں، یہ نصیحت ہے نصیحت پکڑنے والوں کےلیے۔''

احادیث میں اس سلسلے کی بہت تفصیلات بیان کی گئی ہیں، ارشادنبوی ہے:

(الصلوات الخمس والجمعة الى الجمعة ورمضان الى رمضان مكفرات ما بينهن اذا اجتنب الكبائر) (مسلم، الطهارة، الصلوات الخمس والجمعة الى الجمعة..، ح:233)

''پانچ نمازیں، جمعہ دوسرے جمعہ تک اوررمضان دوسرے رمضان تک ان کے مابین ہونے والے گناہوں کاکفارہ ہے، بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیاجائے۔''

(بعض دیگراحادیث کےلیے دیکھیے (بخاري، مواقيت الصلاة، الصلوت الخمس كفارة، ح:528، مسلم، المساجد، مشى الى الصلوة يمحى به الخطايا وترفع به الدرجات، ح:ح:666-667)

نمازپڑھنے والے اگرگناہ کے کام چھوڑناچاہتے ہوں تونمازاس سلسلے میں ان کی مددگارثابت ہوتی ہے۔ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکرکہنے لگا: فلاں شخص رات کونمازپڑھتاہے، مگرجب صبح ہوتی ہے توچوری کرتاہے، توآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(انه سينهاه ما يقول)

''اس کایہ عمل عنقریب اسے اس(چوری) سے روک دے گا۔''

یہاں یہ بات قابل غورہے، کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایاکہ وہ نمازبھی چھوڑدے، بلکہ یہ نویدسنائی کہ اس کی نمازاسے چوری سے عنقریب روک دے گی۔اللہ تعالیٰ ہمیں نمازکی پابندی کرنے اوراس کے پیغام پرعمل پیراہونے کی توفیق عطاکرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ افکارِ اسلامی]

اذان ونماز، صفحہ:373

محدث فتویٰ